ایندھن چوری کے واقعات کے سلسلے میں ۷ مشتبہ گاڑیاں ۲ ہفتوں میں برآمد

ہر ٹرک مالک کو ڈرائیور کی ہر حرکت کی اطلاع رکھنی ہوگی

منگل 18 مئی ۔ نمائندہ خصوصی

ضلع کے مختلف علاقوں میں ایندھن چوری کے مبینہ واقعات کے سلسلے میں پولیس نے ۷ مشتبہ گاڑیاں برآمد کر کے ڈرائیوروں کو حراست میں لے لیا ہے۔ ڈی پی او سٹی ڈاکٹر عمیر صدیق ترین نے پیر کو پریس کانفرنس میں بتایا کہ برآمد شدہ گاڑیوں میں ۳ ٹرک، ۲ ٹینکر اور ۲ پک اپ شامل ہیں۔ ان گاڑیوں سے ڈیزل سے بھری 400 لیٹر کی ٹینکیاں برآمد ہوئی ہیں۔ ڈی پی او کے مطابق ان گاڑیوں کے مالکان کو 27 مئی تک تھانہ صدر میں پیش ہونا ہوگا۔

انہوں نے کہا کہ ’’ہر ٹرک مالک کو اپنے ڈرائیور کی ہر حرکت کی اطلاع رکھنی ہوگی۔ اگر ڈرائیور رات کو گاڑی کسی ویران جگہ پر کھڑی کرتا ہے یا راستہ بدلتا ہے تو مالک کو فوراً پولیس کو اطلاع دینی ہوگی۔ ورنہ مالک کو بھی ملزم تصور کیا جائے گا۔‘‘ انہوں نے مزید کہا کہ ضلع میں ایندھن چوری کے 12 مقدمات درج کیے گئے ہیں اور ان میں 9 ملزمان گرفتار کیے جا چکے ہیں۔

ڈی پی او نے بتایا کہ برآمد شدہ گاڑیوں کو تھانہ صدر کے احاطے میں رکھا گیا ہے اور ان کے کاغذات کی تصدیق کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ’’جو مالک اپنی گاڑی کو پہچان لے گا اسے عدالت سے رجوع کرنا ہوگا اور ثابت کرنا ہوگا کہ گاڑی چوری میں استعمال نہیں ہوئی۔‘‘ ڈی پی او نے شہریوں سے اپیل کی کہ اگر کسی علاقے میں رات کو ٹینکر کھڑے ہوں یا ڈرائیور مشکوک حرکت کریں تو فوراً ہیلپ لائن 15 پر اطلاع دی جائے۔

ڈی پی او کے مطابق ہیلپ لائن پر اب تک 3 اطلاعات موصول ہوئی ہیں جن میں سے ایک پر پولیس نے موقع پر کارروائی کی۔ ان کا کہنا تھا کہ ’’اطلاع دینے والے کا نام خفیہ رکھا جائے گا اور اسے انعام دینے کی تجویز بھی زیر غور ہے۔‘‘ ایندھن کے ایک ڈیلر نے بتایا کہ چوری شدہ ڈیزل کو کم قیمت پر فروخت کیا جاتا ہے اور یہ گاڑیاں اسی مقصد کے لیے استعمال ہوتی ہیں۔

پولیس کے مطابق برآمد شدہ گاڑیوں کے چیسز نمبر اور انجن نمبر کی تصدیق کے لیے متعلقہ کمپنیوں کو خط لکھا گیا ہے۔ اگر کوئی گاڑی چوری کی ثابت ہوئی تو اس کے مالک کو بھی ملزم نامزد کیا جائے گا۔ ڈی پی او نے کہا کہ ’’ہم چاہتے ہیں کہ کوئی شخص یہ سمجھے کہ گاڑی کرائے پر دینا محفوظ ہے تو اسے اپنی گاڑی کا ریکارڈ رکھنا ہوگا۔ ورنہ نقصان اسی کا ہوگا۔‘‘

’’ہم نے ہمیشہ اپنے ووٹ کو امانت سمجھا‘‘ ۔۔۔ ایک ووٹر کی کہانی